سوال

میں کچھ ماہ سے زیر علاج ہوں، اور بانجھ پن کا علاج کروا رہی ہوں اور ماہواری پر نظر رکھنے اور تصویر کے لیے مسلسل ڈاکٹر کے پاس جا رہی ہوں، تصویر کے دوران نرس میرے رحم میں ٹیوب ڈالتی ہے تاکہ قریب سے تصویر حاصل کی جاسکے، اور بعض اوقات میری شرمگاہ میں دوائی بھی ڈالی جاتی ہے، تو کیا تصویر کے لیے ٹیوب ڈالے جانے کے بعد غسل واجب ہوتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا جب عورت یا ڈاکٹرنی کوئی آلہ یا دوائی فرج میں داخل کرے تو کیا غسل واجب ہو جاتا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

جب مذکورہ چیز حاصل ہو تو غسل جنابت واجب نہیں ہوتا، اور نہ ہی روزہ فاسد ہوتا ہے

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (50/1)

21611